

گروہی ہم آہنگی

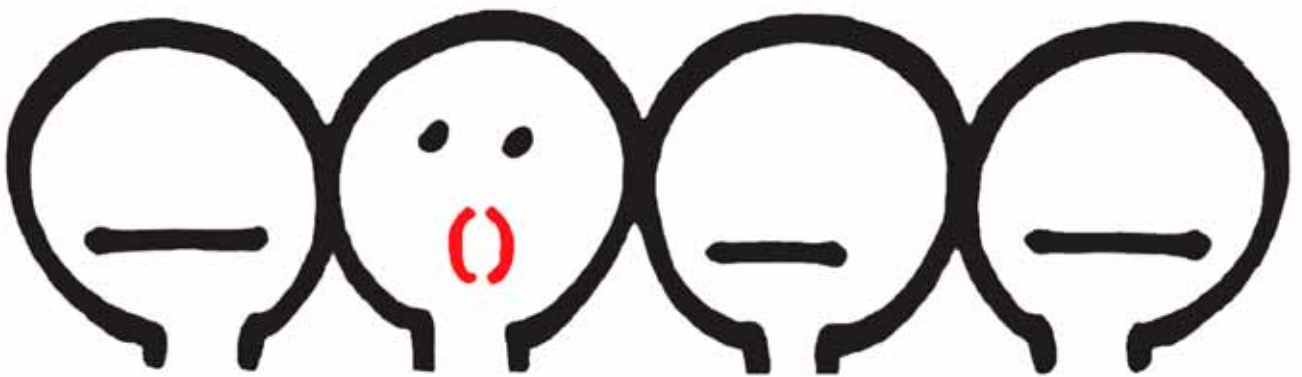


عالمی ادارہ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



سوائے درہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

گروہی ہم آہنگی

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (قلبی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، قانون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، قانون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلز جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

فون: +41 22 799 77 47

فیکس: +41 22 799 81 81

ای میل: childlabour@ilo.org

ویب سائٹ: www.ilo.org/scream



مقاصد: نوعری کی مشقت کے پراجیکٹ کے حوالے سے دیگر کیونٹیز میں دلچسپی اور اس میں شرکت کیلئے آمادگی پیدا کرنا۔

فوائد: یہ ماڈیول نوعری کی مشقت کے بارے میں وسیع تر کیونٹی کے شعور کو پروان چڑھاتا ہے اور اس میں اس بات کو مد نظر رکھا جاتا ہے کہ احسن طریقے سے پراجیکٹ اور نوعری کی مشقت کے مسئلے کے سلسلے میں دوسرے گروہوں کی دلچسپیوں کو کا سامان کیا جائے سماجی تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر نوجوانوں کے کردار کو موثر بناتا ہے۔



وقت کا دورانیہ

2 سے 3 تدریسی نشستیں

اس مشق کیلئے کسی خاص مدت کا تعین کرنا مشکل ہے کیونکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کا واسطہ کس قسم کے مخصوص حالات سے ہے اور یہ کہ آپ نے ”شعور میں اضافہ“ کیلئے کیا کیا فیصلے کئے ہیں۔ آپ اس مقصد کیلئے ایک خاص دن مثلاً ”نوعری کی مشقت کا دن“ کا انتخاب کر سکتے ہیں یا ایک ہفتے تک کیلئے ”شعور بڑھانے“ کا انتخاب کر سکتے ہیں تاہم یاد رکھیں کہ اس قسم کی تمام سرگرمیوں کیلئے پیٹنگی منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت ہوگی اور ساتھ ہی ان سرگرمیوں کی انجام دہی کیلئے بھی وقت کی ضرورت ہوگی۔

نوٹ برائے استعمال کنندہ



ہم سفارش کریں گے کہ اس ماڈیول کا نفاذ سب سے آخر میں کیا جائے کیونکہ یہ نمونہ ان تمام سرگرمیوں کا اختتام ہوگا جو آپ اور آپ کے گروپ نے سابقہ ماڈیول میں انجام دی ہیں صدائے درد یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ سماجی یکجائی اور آگہی میں اضافہ کرے یہ ماڈیول ان لوگوں کیلئے معاونت فراہم کرے گا جو اس نظریے کو خاطر خواہ حد تک لے جانا چاہتے ہوں اور نوجوانوں کیلئے ایسے مواقع مہیا کرے گا جو سماجی تبدیلی اور تحریک کے عمل میں ایک موثر کردار ادا کرنا چاہتے ہوں ان لوگوں کیلئے یہ ایک موثر اور دلورہ انگیز تجربہ ثابت ہوگا ایسے مواقع سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

ترغیب



صدائے درد (SCREAM) کے یہ ماڈیول نوجوانوں نسل کو نوعمری کی مشقت کے انسداد کی بین الاقوامی مہم میں مستعدی سے شرکت کرنے کے لئے تیار کئے گئے ہیں اپنے برتر اور بہتر شعور اور آگہی کی بدولت نوجوان اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ یہ پیغام اپنے ہم عمروں اپنے خاندان اور اپنی برادری کو پہنچا سکیں اس سارے ماڈیول کے نفاذ کے دوران ہم نوجوانوں کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ بچوں کی مشقت کی انسدادی مہم میں ان کا ایک خاص کردار ہے جو انہیں ادا کرنا ہے اور اس کردار کا ایک حصہ ان کی یہ اہلیت ہے کہ وہ اس کے ذریعے لوگوں کو اس بات پر مائل کریں کہ وہ دنیا کے اندر استحصال کا شکار بچوں کی مدد کیلئے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کیلئے مزید حمایت کا حصول ممکن بنائیں۔

صدائے درد (SCREAM) پروگرام میں کمیونٹی کے دوسرے اراکین کو شامل کرنے کیلئے بے شمار تخلیقی اور نئے طریقے موجود ہیں آپ نے دوسرے ماڈیولز کے نفاذ کے وقت ایسے کچھ طریقے دریافت کئے ہونگے مثال کے طور پر ہم اکثر بیرونی معاونت مثلاً والدین، دوسرے اساتذہ یا باہر کے ماہرین کو شمولیت کی بات کرتے ہیں ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ مقامی سیاستدانوں، مزدور تنظیموں کے نمائندوں، کاروباری برادری کے نمائندوں اور غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کے نمائندوں کو بلا کر انہیں مختلف گروہوں کو خطاب کرنے کیلئے کہا جائے یا انہیں مختلف سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنے اور ان میں شامل ہونے کی دعوت دی جائے ہم ذرائع ابلاغ کے ساتھ کام کرنے اور ایک ابلاغی مہم چلانے کی بات بھی کرتے ہیں۔ ڈرامہ کا ماڈیول کمیونٹی کی شرکت کی ایک عمدہ مثال ہے اس میں نوجوان لوگوں کو موقع ملے گا کہ وہ اپنے حصے کا کردار ادا کر کے بہت سے دوسرے سامعین تک اپنا پیغام پہنچا سکیں۔ گروہی یکجائی کی سرگرمیوں کے بارے میں دوسری تجاویز رہنمائے استعمال کنندہ میں وضاحت سے دی گئی ہیں۔

یہ ماڈیول آپ کیلئے اور آپ کے گروپ کیلئے آگہی بڑھانے کی مختلف سرگرمیوں کو ترتیب دینے کے مقصد کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ ضمیمہ 1 (Annex-1) میں آپ ایک کیس سٹڈی کا مطالعہ کریں گے جو جمہوریہ آئرلینڈ میں گروہی آگہی میں اضافے کی ایک ہفتہ وار مہم میں تجرباتی مطالعے کے دوران کیا گیا۔



تیار

کسی کمیونیٹی میں آگہی میں اضافے کیلئے بہت سے مختلف طریقے موجود ہیں ان میں سے کئی ایک ضمیمہ 1 کے کس سٹڈی میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ سرگرمیوں کا انحصار انفرادی صلاحیت / اہلیت اور ماحول پر ہے روایات، ثقافت، دستیاب وسائل، لگن اور ترغیب وہ عناصر ہیں جو آپ کے فیصلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں تاہم یہ بات ضروری ہے کہ فیصلے کرنے کیلئے گروپ میں نوجوانوں کو ضرور شامل کرنا چاہیے۔

بیرونی معاونت

بعض سرگرمیاں جن کو شروع کرنے کے بارے میں آپ یا آپ کا گروپ فیصلہ کرتا ہے وہ کمیونیٹی کے افراد کی مدد سے بہتر طور پر سرانجام پاسکتی ہیں مثال کے طور پر ایک گروپ مقامی پرائمری سکول میں آرٹ / مصوری یا مجسمہ سازی کا ورکشاپ کروانا چاہتا ہے تو آپ کو مقامی مصوروں، آرٹسٹوں یا آرٹ کے اساتذہ کی مدد درکار ہوگی اپنے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ باہر کمیونیٹی میں جائیں اور ان لوگوں کی مہارت اور مدد سے فائدہ اٹھائیں جو آگہی میں اضافہ کیلئے کی گئی سرگرمیوں میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں غالباً ایک مقامی فنکار کو گذشتہ کسی ماڈیول میں شامل کیا گیا تھا لہذا اگر آپ کو چاہیے کہ دوبارہ اس فنکار سے مدد کیلئے رابطہ کرے۔



موسیقی، نغمے اور ناچ وغیرہ کمیونیٹی میں آگہی پیدا کرنے کے لئے نہایت ہی موثر ذرائع ہیں، دونوں لحاظ سے یعنی بطور اظہار فن اور بطور نصاب، موسیقی مختلف عمر اور معاشرتی گروہوں کو یکجا کرنے میں ایک مضبوط عنصر کا کردار ادا کرتی ہے۔ موسیقی اور نغموں کو IPEC کی مخصوص سرگرمیوں میں استعمال کیا گیا ہے مثال کے طور پر فرانس کے کالج ”جبریل پیری“ میں سکول کے بچوں کا یہ نغمہ ”بچوں کو آزاد کرو“ اور اٹلی میں ٹورین کے سوزو کی آرکسٹرا کا ترتیب دیا ہوا محفل موسیقی اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔ ان طریقوں سے نوجوان فیصلہ سازوں اور باب اختیار کے دلوں کو مائل کر سکتے ہیں۔

ضمیمہ 1 میں آپ ایک مثال دیکھیں گے کہ کس طرح مقامی مورخین اور اہل علم کو ایک کمیونیٹی میں شعور آگاہی پیدا کرنے کے پروگرام میں یکجا کیا گیا۔ اس قسم کے لوگ گول میز کانفرنسوں، ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطوں اور کمیونیٹی کو پیشکش میں مدد کر سکتے ہیں

مثال کے طور پر آپ کا گروپ کسی ایسے نیلام کنندہ کو بلا کر اسے سکول کے بچوں کی طرف سے نوعمری کی مشقت کے موضوع پر بنائی گئی تصاویر کی نیلامی کروا سکتے ہیں۔

اکثر کمیونیز میں ایسے افراد موجود ہوتے ہیں جو مختلف النوع قسم کی مہارتوں، دلچسپیوں اور پیشوں کے ماہر ہوتے ہیں ان میں سے بہت سے لوگ نوجوانوں کی طرف سے انسانی ہمدردی اور سماجی موضوعات پر بنائے گئے منصوبوں پر بہت خوشگوار رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ اس عمل سے نوجوانوں کی اپنی سماجی اور ابلاغی مہارتوں (Communication Skills) میں اضافہ ہوتا ہے۔

اپنے گروپ پر واضح کریں کہ کسی بھی آگہی میں اضافے کی مہم کیلئے ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ انہیں ابلاغ کیلئے تیار شدہ ماڈیول میں کئے گئے کام کا حوالہ دیکر واضح کریں کہ یہ کسی بھی ایسی مہم کے دوران ان کی کوششوں کو ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطہ رکھنے میں مدد دے گا۔

ذرائع ابلاغ کی مہم

گروپ کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطہ کرنے پر جراتمندانہ رویہ اختیار کریں، رسالے یا اخبار میں مواد شائع کروانا یا کسی سرگرمی کیلئے ریڈیو پر اشتہار دینا آپ کیلئے نسبتاً مہنگا تو ہو سکتا ہے لیکن اگر گروپ مناسب حکمت عملی اختیار کرے تو وہ کسی اخبار کے صحافی، مدیر یا براڈ کاسٹر سے مل کر انہیں اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں کہ وہ ان کے پراجیکٹ یا سرگرمی کی اس انداز سے مدد کریں کہ انہیں مفت یا کم قیمت پر ریڈیو پر وقت دیں یا اپنے اخبار میں جگہ دیں یقیناً انہیں ذرائع ابلاغ سے گزارش کرنے میں کوئی ہرج نہیں ہے اور ذرائع ابلاغ نوعمری کی مشقت کے انسداد جیسے مقدس مشن میں ان کے ساتھ پوری طرح مدد کرے گا ذرائع ابلاغ کے ساتھ تعلقات پیدا کر کے گروپ کیلئے اپنے پراجیکٹ کی سرگرمیوں کو بڑھانے کا بہترین موقع مل سکے گا۔



سرگرمی نمبر 1: آگہی میں اضافہ کی کارروائی

آزادانہ تبادلہ خیال کیلئے ایک سے دو تک تدریسی نشستیں
مع سرگرمی کی تیاری کیلئے اضافی ضروری وقت

گروپ کے ساتھ بحث مباحثہ کا آغاز کریں۔ ان کے خیالات معلوم کریں اور مزید نکھار پیدا کرنے کیلئے آزادانہ تبادلہ خیالات کیلئے ایک نشست کرائیں۔ آپ پر اس دوران انکشاف ہوگا کہ نوجوان کمیونٹی میں آگاہی بڑھانے کے اس سرگرمی کے حوالے سے نئی اور ٹھوس تجاویز پیش کریں گے

اور یہ کہ وہ اس کام کے کرنے کے نہ صرف متہنی ہیں بلکہ اس کے انجام دہی کیلئے کمر بستہ بھی ہیں جب یہ تجاویز سامنے آجائیں تو پھر ہر ایک کو اس کے قابل عمل ہونے، اولیت دینے کے لحاظ سے اور گروپ کے لئے قابل قبول ہونے کے لحاظ سے زیر بحث لایا جائے۔ گروپ کو نہ صرف اچھے خیالات پیش کرنے بلکہ انہیں مناسب شکل دیکر قابل عمل بنانے کی اپنی ذمہ داری سے بھی آگاہ رہنا چاہیے۔

ذیل میں آگہی میں اضافے کیلئے کی گئی سرگرمیوں کیلئے کچھ تجاویز دی گئی ہیں۔ ضمیمہ 1 بھی خیالات کے نکھارنے اور عملی مسائل اور ان کے نفاذ کے سلسلے میں مفید ثابت ہو سکتا ہے یہ ایک مکمل فہرست نہیں ہے مگر گروپ کے اندر بحث مباحثہ اور نئے خیالات کو تحریک دینے کیلئے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔



☆ آگہی میں اضافے کیلئے کسی خاص دن کا تعین کریں اس مقصد کیلئے نوعمری کی مشقت کا عالمی دن 12 جون مناسب رہے گا اس کے متبادل کے طور پر آپ پارلیمنٹ یا مقامی کونسل کے ایوان کے انتخاب کا دن، اقوام متحدہ کا کوئی خصوصی دن، عالمی یوم محنت (کیم مئی) انسانی حقوق کا عالمی دن یا ”ماؤں کے عالمی دن“ کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں (شاہد ان بچوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے جن کی مائیں نہیں ہیں یا جن کو ماؤں سے جدا کر لیا گیا ہے) اس قسم کی عوامی تقریبات کے دوران فروغ شعور کی سرگرمیوں کی احسن منصوبہ بندی کرنے سے کیونٹی پراس کے اچھے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

☆ مقامی پرائمری سکول کے ساتھ رابطہ کریں اور وہاں پر پرائمری سکول کے بچوں کے ساتھ نوعمری کی مشقت کے بارے میں ورکشاپ کا انعقاد کریں اس ورکشاپ کو گروپ میں شامل نوجوان، والدین، اساتذہ، کیونٹی، یا آپ کی مدد سے منعقد کروا سکتے ہیں۔ اس ورکشاپ میں زیادہ تر نوعمری کی مشقت کے بارے میں نظمیں اور نغمات لکھے جائیں گے اور پھر پورا گروپ ان نظموں کو لوکل کونسل کی عمارت کے سامنے یا کسی خاص عوامی مقام پر گروپ مل کر پیش کر سکتا ہے تاکہ وہاں پر علاقے کے لوگ اسے دیکھ اور سن سکیں۔ متبادل کے طور پر گروپ کسی پرائمری سکول میں آرٹ اور مصوری کے بارے میں دن بھر ورکشاپ منعقد کر سکتا ہے جس میں نوعمری کی مشقت کے موضوع پر بنائی گئی تصاویر، مجسمہ سازی، سنگتراشی یا دوسرے فن پاروں کی کیونٹی کیلئے نمائش کی جائے یا ان اشیاء کو نیلام کیا جائے تاکہ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی نوعمری کی مشقت کے پراجیکٹ یا کسی ایسی تنظیم پر خرچ کی جائے جو نوعمری کی مشقت کے انسداد یا استحصال کے شکار بچوں کی مدد کیلئے مصروف عمل ہیں۔

☆ کسی سکول یا علاقے کے کسی مقام پر نوعمری کی مشقت سے متعلق ایک بڑا مجسمہ یا ماڈل بنائیں۔ ایسا پتلا یا وہ کھمبا جس پر کسی قبیلے / فرد کا مخصوص نشان کندہ ہو بھی ہو سکتا ہے جو نوعمری کی مشقت کے ہر مُرے اور نقصان دہ پہلو کی نشاندہی کرے۔

نوجوانوں کیلئے آخری سرگرمی یہ ہونی چاہیے کہ وہ برائی کے علامت کے اس پتلے کو تباہ کریں۔ تباہ کرنے کا یہ عمل نوجوانوں کے اس غصے کا اظہار ہوگا جو وہ نوعمری کی مشقت کے خلاف رکھتے ہیں اور یہ ان لوگوں کے خلاف بھی غصے کا اظہار ہوگا جو بچوں کی مشقت کو دوام دینا چاہتے ہیں یا اس کے بارے میں لاپرواہی کا انداز اختیار کئے ہوئے ہیں (پتلا کسی ایسی چیز کا بنایا جائے جو آسانی سے تباہ بھی ہو سکے مثلاً کاغذ کی لکڑی اور گوند کاغذ سے بنایا گیا پتلا جو خشک ہو کر سخت ہو جاتا ہے) گروپ کوئی اس قسم کی تقریب بھی منعقد کر سکتا ہے جس میں نوعمری کی مشقت کے خلاف لوگوں کو بتایا جائے پھر تقریب میں موجود تمام شرکاء کو دعوت دی جائے کہ وہ نوعمری کی مشقت کی علامت (مجسمہ یا پتلے) کو اپنے غصے اور نفرت کی علامت کے طور پر تباہ کر دے وہ اسے اسی جذبے کے تحت جلا بھی سکتے ہیں۔ اس قسم کی سرگرمی پر حفاظتی تدابیر کے طور پر کڑی نظر رکھی جائے۔

☆ جس قدر ممکن ہو مقامی کمیونٹی کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور بچوں سے سکول یا کمیونٹی کی سرگرمیوں کے ذریعے رابطہ کیا جائے ایک دن کا انتخاب کریں جب وہ تمام ایک جگہ اکٹھے ہوں اور ایک نمایاں جگہ پر ایک لمبی قطار بنائیں جو کسی سکول یا کونسل کے دفتر کے گرد دائرہ بناتی ہو۔ یہ قطار مزدور بچوں کی نمائندگی کرتی ہوگی۔ یہاں کچھ نوجوان ایسے پلے کارڈ اٹھائے ہوئے ہوں جن پر لکھا ہو کہ اس وقت بھی مختلف ممالک میں لاکھوں بچے مشقت میں مصروف ہیں۔ دوسرے پلے کارڈوں پر نوعمری کی مشقت کے بارے میں ٹھوس اعداد و شمار لکھے ہوں۔ یہ بچے قطار میں پکڑ لگاتے ہوئے اس موضوع پر لکھے گئے نغمے الپ کر کمیونٹی کی توجہ اپنے مظاہرے کی طرف مرکوز کر سکتے ہیں۔



☆ گروپ کو کمیونٹی کے بازاروں اور کاروباری مراکز میں لے جایا جائے جو وہاں لوگوں سے پوچھیں کہ وہ کوئی ایسی اشیاء تو نہیں بیچ رہے جو مزدور بچوں سے بنائی گئی ہو یہ کام کاروباری افراد ذمہ دار نمائندوں کے ساتھ مل کر ان کے دفتر میں ایک سروے کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے اس کا مقصد کاروباری افراد آجروں، مزدور یونین کے نمائندوں اور عام لوگوں کو اس مسئلے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہ کرنا ہے اور ان کی توجہ مزید اس طرف مبذول کرانی ہے کہ جو چیزیں وہ بیچتے یا خریدتے ہیں وہ کس طرح بنائی جاتی ہیں اس مقصد کیلئے طریقہ کار جارحانہ نہیں بلکہ صلح جو یا نہ ہونا چاہیے اور اس کو متنازعہ بھی نہیں بنانا چاہیے۔

☆ ایک پوسٹ کارڈ تیار کریں جس پر نوعمر مزدوروں کیلئے لائحہ عمل بنایا گیا ہو اس کی زیادہ سے زیادہ نقول تیار کریں یہ پوسٹ کارڈ کسی مقامی یا قومی سطح کے سیاستدان کو بھیجا جائے



اور ان سے درخواست کی جائے کہ وہ اس مسئلہ پر توجہ دیں اور اس کے انداز کیلئے عملی اقدامات کریں۔ اس کے بعد گروپ مختلف علاقوں میں پھیل جائے اور تمام لوگوں سے مل کر ان پر اس پوسٹ کارڈ کی اہمیت واضح کرے اور ان سے کہا جائے کہ وہ ان کی دستخطی مہم اور پوسٹ کارڈ بھجوانے کی مہم میں ان کی مدد کریں۔ لوگوں کی توجہ مبذول کرانے کیلئے پوسٹ کارڈ کسی خوبصورت رنگ دار کاغذ پر تیار کیا جائے یا اسے خوبصورت اور دلچسپ انداز سے ڈیزائن کیا جائے۔ آپ ایک بہت بڑے سائز کا پوسٹ کارڈ تیار کر کے اس پر کیونٹی کے افراد سے دستخط لیں اور پھر اسے مقامی سیاستدانوں کے حوالے کر دیں۔ ایک دوسرا خیال یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک بہت بڑا ڈیزائن تیار کریں اور پھر اسے چھوٹے اور پوسٹ کارڈ سائز میں کاٹ کر تقسیم کر دیں۔ پھر سیاستدان پورا پیغام سمجھنے کیلئے ان سب ٹکڑوں کو اکٹھا جوڑ کر آویزاں کرے گا۔ اس موضوع پر مختلف النوع سرگرمیاں ہو سکتی ہیں۔

☆ گروپ کو ان کے پراجیکٹ کے متعلق ایک ایسا خاکہ تیار کرنے میں مدد دیں جس میں کاغذ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہو جس کا آدھا حصہ لکھنے لکھانے کیلئے مخصوص کیا گیا ہو ان کاغذوں کو مقامی (پرائمری) سکول کے بچوں میں تقسیم کریں اور انہیں کہیں کہ ان کی خالی جگہوں پر رنگین اور خوش نما تصاویر بنائیں پھر ان تصاویر کو واپس لے لیں یا انہیں تصاویر پر مبنی ایک مقابلہ مصوری کروالیں اب ان تصاویر کو کسی سیاستدان کو بھجوا دیں تاکہ وہ اس موضوع پر ایک بیان جاری کرے آپ ان تصاویر کو بیچ کر بچوں کی مشقت کے انداز کے پراجیکٹ یا اس قسم کے دوسرے کاموں کیلئے فنڈ بھی جمع کر سکتے ہیں۔

☆ ایک شام کی تقریب کا انعقاد کریں جس کے دوران گروپ کے افراد مختلف سرگرمیاں بجالا سکتے ہیں مثال کے طور پر وہ اس نوعمری کی مشقت کے موضوع پر اپنا لکھا ہوا کوئی کھیل کھیل سکتے ہیں اس میں نوعمری کی مشقت پر مبنی ہوئی تصاویر اور مجسموں کی نمائش کا اہتمام بھی کیا جاسکتا ہے وہ اپنے یا دوسروں کے لکھے ہوئے گانے اور نغمے بھی گائیں یا انہیں ایک ایسی ویڈیو دکھانے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے جس میں نوعمری کی مشقت کے پتلے کو نو جوانوں کے ہاتھوں تباہ ہوتے ہوئے دکھایا گیا ہو۔ دوسری صورت میں گروپ نوعمری کی مشقت کے انداز پر باہمی تعاون سے نمائش کا اہتمام بھی کر سکتا ہے۔ مشہور لوگوں معتبرین دیہہ اور سیاستدانوں کو ایسے مواقع پر مدعو کر کے لوگوں کی دلچسپی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک دوسرا خیال جس کا ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے یہ ہے کہ بچوں کی ان تصاویر اور مجسموں کا کسی مشہور آدمی سے نیلام کروایا جائے۔

☆ نوعمری کی مشقت کے حوالے سے نوجوانوں کا ایک مقامی، قومی بلکہ بین الاقوامی نیٹ ورک قائم کیا جائے جو دوسرے سکولوں سے اس موضوع پر رابطے رکھیں

اور جو مختلف درجے کے سکولوں، نوجوانوں کے کلبوں، کھیلوں کے کلبوں اور کمیونٹی کے کلبوں وغیرہ کے درمیان رابطے اور تعلق قائم کر سکیں۔ کئی قسم کے امکانات ہو سکتے ہیں۔ جس میں آپ مزدور بچوں کی مدد کیلئے ایک نٹ ورک قائم کر سکتے ہیں گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسرے ممالک کے سکولوں کے بچوں کے ساتھ خط و کتابت کر کے سرگرمیوں میں شریک ہو سکیں ان سے مدد لے سکیں ان کے لکھے گئے کام کو شائع کروا سکیں یا ایک دوسرے کے ہاں دورے کر سکیں یا موسم گرما کے کمپ لگائیں نوجوانوں کو یہ بات سمجھائیں کہ ان کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی ان کی آواز اتنی ہی موثر ہوگی۔

پیروی

آگہی میں اضافہ کرنے والی بہت سی سرگرمیوں کے نفاذ کے بعد یہ ضروری ہے کہ گروپ کو پیروی کے ضروری اقدامات میں شریک کیا جائے۔ پہلے قدم کے طور پر مقامی اور قومی اخباروں کے لئے مضامین لکھے جائیں اس قسم کے مضامین یکے بعد دیگرے کم وقفہ دیگر اخبارات کو بھیجے جائیں کیونکہ اخبارات اور ذرائع ابلاغ کا حافظہ بہت کمزور ہوتا ہے۔ ایک ہفتہ بعد بھیجے گئے مضامین کمیونٹی کے افراد کو تقریبات میں ان کی شمولیت یاد کروانے میں معاون ثابت ہو گئے۔

شکریے کے بہت سے خطوط بھی مختلف لوگوں کو لکھنے ہو گئے اس کام کو گروپ کے مختلف افراد میں تقسیم کیا جائے۔ یہ خطوط ان تمام لوگوں کو لکھے جائیں جو روزانہ یا ہفتہ وار پروگراموں کی سرگرمیوں میں شریک رہے ہوں ان لوگوں کو بھی جنہوں نے خدمات انجام دیں اور یا اشیاء مہیا کیں یا مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا ہو۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ گروپ اس بات کو ذہن میں رکھے کہ جن لوگوں نے اس مقصد کیلئے مدد فراہم کی ہو ان کا شکریہ ادا کرنا ان افراد میں مقصد کی لگن کو اور بھی مضبوط کر دے گا۔

گروپ کو اس بات پر بھی تیار کریں کہ وہ اپنے سارے تجربات اور سرگرمیوں کو تحریری شکل میں جمع کرے اور یہ کام اجتماعی شکل میں ہونا چاہیے۔ اس مقصد کیلئے کہ تمام کام کی ایک ٹھوس یادداشت باقی رہ جائے۔ مختلف سرگرمیوں کو تحریر میں لانے کے لئے گروپ میں یہ کام تقسیم کر دیا جائے۔ ایک فائل اخباری تراشوں کی تیاری جائے، فوٹو کی ایک البم تیاری جائے۔ تمام تخلیقی تحریریں اور فنی کام کو جمع کر دیا جائے وغیرہ ان کو کام ختم کرنے کیلئے ایک متعین وقت دیا جائے تاکہ دلچسپیاں ختم ہونے سے پہلے پہلے کام مکمل ہو جائے۔ اس قسم کی اشیاء کو ایک محافظ خانہ (archive) میں محفوظ رکھا جائے اور مقامی کمیونٹی میں کچھ وقت کیلئے نمائش کیلئے رکھا جائے۔ گروپ ان دستاویزات کا ایک خاص جگہ مثلاً سکول کے اندر یا کمیونٹی کے خاص مقام پر نمائش کا ایک ہفتے تک اہتمام کر سکتا ہے تاکہ لوگ اس کام اور پراجیکٹ کی پوری اہمیت اور مابعد اثرات سے واقف ہو سکیں۔

اوامر و نواہی



- ☆ اس امر کو یقینی بنائیں کہ گروپ کا ہر فرد آگہی میں اضافہ کی مہم میں حصہ لے رہا ہے اگر وہ کسی خاص سرگرمی میں دلچسپی نہیں دکھا رہے تو ان کے ساتھ بات کر کے معلوم کریں کہ وہ کونسا کام پسند کریں گے ان کی تجاویز اور ان کے خیالات کو شامل کریں اور پھر ان کے ساتھ مل کر ان کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔
- ☆ اس ماڈیول کے ساتھ شامل کیس سٹڈی کو حرف بحرف نقل نہ کریں، یہ صرف ممکنات کو بتانے کے لئے ایک مثال ہے۔ تصورات اور تخلیقی عوامل کو جو آپ کے حالات، ماحول، ثقافت اور روایات کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں کو پوری آزادی کے ساتھ اپنے پراجیکٹ میں شامل کریں اس کس سٹڈی کا مقصد ان تمام ظاہری اور مخفی خیالات کیلئے ایک محرک اور عمل انگیزی کا کام دیتا ہے۔
- ☆ اگر دستیاب ہو سکے تو ایک ساکت یا ویڈیو کیمرے کا استعمال ضرور کریں۔
- ☆ کمیونٹی کے تمام افراد کو خواہ مخواہ شامل کرنے کیلئے بہت زیادہ سرگرمیاں منعقد نہ کریں بلکہ وقت، وسائل اور دوسری مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ صرف چند ایک سرگرمیوں کو ترجیح دے سکتے ہیں۔ صرف گروپ کے حالات و ضروریات کے ساتھ مطابقت رکھنے والی سرگرمیوں کا انتخاب کریں۔
- ☆ نشستوں اور مشقوں کے دوران مزاح کا استعمال ضرور کریں۔
- ☆ گروپ کے افراد کو خود فیصلہ کرنے دیں کہ وہ کس قسم کا کام اور ذمہ داری قبول کرنا چاہتے ہیں۔ گروپ یا افراد پر اپنی مرضی مسلط نہ کریں، کمیونٹی تک رسائی ایک مشترکہ کوشش کے طور پر ہونی چاہیے۔
- ☆ افراد کو دوسروں پر تنقید کرنے یا تضحیک کا نشانہ بنانے نہ دیں ہر چیز میں مثبت پہلو لانے کی پرزور تلقین کریں۔
- ☆ مذاق، مکالمہ دل لگی، مزاح اور مقابلہ بازی کی اجازت ضرور دیں اگر یہ کنٹرول کر سکنے کی حد کے اندر ہو۔
- ☆ سابقہ ماڈیول کی اشیاء مثلاً collags مجسمے، ڈرائنگ، نظمیں، کہانیاں، تصاویر اور اس طرح کی اشیاء کو ایسے کمروں اور ہالوں کو سجانے کیلئے ضرور استعمال کریں جن میں مثال کے طور پر کوئی ڈرامہ کھیلا جاتا ہو یا جہاں کسی کمرے میں نمائش لگتی ہو یا کھیلوں کا ہال جہاں کوئی تقریب ہوتی ہو۔
- ☆ یہ بھی یقین دہانی کر لیں کہ تربیتی کلاسیں اور گروہی ہم آہنگی کی دوسری سرگرمیاں پوری طرح زیر بحث لائی گئی ہیں اور ان کی تیاری بھی کی گئی ہے۔

☆ یہ بھی یقین کر لیں کہ تمام سرگرمیوں کو مناسب طریقے سے ضبط تحریر میں لایا گیا ہے اور ان کی مناسب پیروی بھی کی گئی ہے۔

☆ اپنے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان افراد کو شکریے کے خطوط لکھیں جنہوں نے ان پروگراموں میں شرکت کی ہو اور ہمیشہ سماجی تعلقات بڑھانے کی تلقین کریں۔

☆ کسی بھی نوجوان کو ایسی صورت حال میں نہ ڈالیں جہاں پر اس کی خود اعتمادی مجروح ہوتی ہو خاص طور پر اس وقت جب وہ اس سرگرمی کیلئے موزوں نہ ہو مثال کے طور پر دوسرے بچوں کو پڑھانا یا عام لوگوں کے سامنے کوئی کردار ادا کرنا۔ گروپ کا ہر فرد اس قائل ہونا چاہیے کہ وہ کسی مخصوص سرگرمی میں اپنا کردار خود منتخب کر سکے آپ کو اس عمل میں ان کی رہنمائی کرنی چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ تمام نوجوان افراد اپنے اپنے کردار سے مطمئن ہیں۔

☆ یہ بھی دیکھ لیں کہ گروپ کے تمام افراد خطوط تحریر کرنے میں برابر کے شریک ہیں کیونکہ اس سے فرد کی ذاتی، سماجی اور میل جول کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ گروہی ہم آہنگی کی سرگرمیوں کو مقابلہ یا مسابقت پر متوجہ نہ ہونے دیں۔

☆ گروہی ہم آہنگی کی سرگرمی کے بعد ایک تفصیلی جائزے کی نشست ضرور رکھیں تاکہ گروپ کے افراد کو اس قسم کی سرگرمی کے بعد اپنے تاثرات ظاہر کرنے کا موقع مل سکے۔ ایسے موقعوں پر گروپ کے افراد کا جوش و جذبہ قائل دید ہوتا ہے اور ان کو موقع ملنا چاہیے کہ وہ گروپ کے تحفظ میں اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔ اس طرح آپ کو یہ موقع مل سکے گا کہ آپ گروپ کے ارکان کے جذبات و خیالات کو سمجھ کر آئندہ کیلئے لائحہ عمل متعین کریں۔

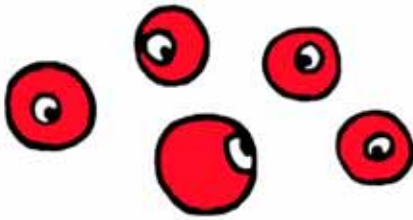


ہتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

ایک مرتبہ جب گروہی ہم آہنگی کی مشق ختم ہو جائے تو گروپ کو کسی ہال یا کمرے میں اکٹھا کریں۔ پہلے یہ یقین کر لیں کہ ماحول بہت ہی پرسکون اور خوشگوار ہے۔ آپ بیرونی معاونت فراہم کرنے والے اس شخص کو شامل کر سکتے ہیں جس کی خدمات سے آپ نے اس سے قبل بھی استفادہ کیا ہو۔ اب ان سرگرمیوں کے بارے میں جن میں گروپ شرکت کر چکا ہے پر گفتگو شروع کریں اور ان پر عام بحث مباحثہ کی حوصلہ افزائی کریں معلوم کریں کہ وہ سرگرمی کے کس حصے سے زیادہ محفوظ ہوئے اور کہاں کم بے جوش اور سرگرم تھے

کسی بھی متعلقہ موضوع پر ان کو اظہار خیال کی پوری آزادی دیں۔ ان کو پراجیکٹ پر کھلی بحث کی اور کھل کر اظہار خیال کرنے کی اجازت دینے سے بھی گروپ کے افراد کے باہمی تعلقات مضبوط ہو سکیں گے اور ان میں اعتماد بھی پیدا ہوگا۔



اگر آپ کے پاس کسی سرگرمی مثلاً ڈرامے وغیرہ کی کوئی ویڈیو ہے تو اسے گروپ کو دکھانے کا یہ بہترین موقع ہے اس سے دو مقاصد حاصل ہونگے ایک تو یہ تفریق کا باعث بنے گا جب اپنے آپ اور دوسروں پر نہیں گے اور گروپ کے افراد خود کو ناظرین یا تماشائیوں کے سامنے ادا نیگی کرتے ہوئے دیکھ کر محفوظ ہونگے۔ دوسرا وہ اس کے ذریعے بہتر طور پر سمجھ سکیں گے کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کے لوگوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں اور لوگوں کے اس رد عمل کی وجہ کیا تھی جو انہوں نے ظاہر کیا پراجیکٹ کیلئے یہ بات بڑی اہم ہے اب ان کی حوصلہ افزائی کریں وہ بتائیں گے کہ کیا انہوں نے غیر معمولی اور مختلف کام کیا ہے؟ کیا ان کے خیال میں انہوں نے معاشرے کو متاثر کیا ہے اور کیا انہوں نے کافی حمایت حاصل کر لی ہے اور اب وہ اس حمایت سے کیسے بدرجہ اتم فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

ان رپورٹوں اور مضامین کا جائزہ لیں جو اس بارے میں لکھے گئے ہیں ان پر گروپ کے افراد کے تاثرات معلوم کر کے اور انہیں ان کے نتائج پر اظہار خیال کرنے دیں ان سے پوچھیں کہ کیا وہ بیرونی کی سرگرمیوں سے مطمئن ہیں؟ اور کیا انہوں نے کوئی ایسی قابل ذکر سرگرمی دیکھی جو بہت اہمیت کی حامل ہو؟

آخر میں گروپ کو چاہیے کہ وہ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کی عالمی مہم کے تناظر میں ان تمام سرگرمیوں کا جائزہ لیں انہوں نے جو کچھ کیا ہوگا وہ ان کی اپنی دلچسپی اور مرضی پر مبنی ہوگا۔ انہیں کہا جاسکتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اگر وہ نوعمر مزدوروں کی حالت زار پر غور کریں اور اپنا کچھ وقت مشقت کے استحصال کا شکار بچوں کی فلاح پر صرف کریں۔ ان سے پوچھیں کہ وہ بچوں کی مشقت کے مسئلے پر مختلف سرگرمیوں کے ذریعے مدد کر کے کیا محسوس کرتے ہیں کیا وہ کوئی فنڈ اکٹھا کر سکتے ہیں اگر ایسا ہے تو وہ اسے مشقت کے شکار بچوں کی امداد کیلئے کس طرح صرف کر سکتے ہیں۔ کیا ان کے پاس مستقبل کیلئے کوئی لائحہ عمل ہے؟ ان کے خیال میں اب تک جو کچھ ہو چکا ہے ان سے وہ مطمئن یا مزید کچھ کرنے کی گنجائش ہے اور یہ کہ وہ اس سلسلے میں مزید کوشش کرنا چاہتے ہیں اس پراجیکٹ کا اثر ساتھ لے جائیں گے اور کیا وہ یہ پیغام آگے تک پہنچائیں گے؟ کیا یہ سب کچھ انہیں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بچوں کے استحصال کے بارے میں مزید آگہی دے سکے گا؟

یہ حیثیت مجموعی یہ آخری لمحات پراجیکٹ کے بارے میں ذاتی اور اجتماعی رائے اخذ کرنے پر اور گروپ کے ممبران پر حیثیت فرد اور گروپ اس کی اہمیت کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنے پر صرف کریں۔

جائزہ اور پیروی مسلسل

گروپ ہم آہنگی کی سرگرمیوں کے قابل پیمائش علامتیں بہت سے ہیں، مخصوص نتائج میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- ☆ کون سے نئے خیالات قائم کئے گئے۔
- ☆ کن سرگرمیوں کو عملی جامہ پہنایا گیا۔
- ☆ کیا جائزے مرتب کئے گئے ہیں۔
- ☆ مختلف کیوشیز کی شمولیت کے مدارج کیا ہیں؟
- ☆ مختلف کیوشیز کی آگہی میں کس حد تک اضافہ ہوا؟
- ☆ مختلف سرگرمیوں کی ذرائع ابلاغ نے کس طرح اشاعت کی۔

اسی طرح کئی دوسرے علامات بھی ہیں لیکن اگر مندرجہ بالا علامات ظہور پذیر ہوئے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ گروپ کی کارکردگی اچھی ہے لہذا آپ ان کو اس طرح اس سے مطلع کریں۔ آگہی میں اضافے کیلئے کیوشیز سرگرمیاں خاص کر جو مطالعاتی کیس میں بیان کی گئی ہیں وہ نوجوانوں کیلئے بہت دلچسپی اور لطف کا باعث بن سکتی ہیں۔ وہ ماڈیول کے اغراض و مقاصد کو نئے سرے سے مستحکم کر کے ان کیوشیز کو بہتر طریقے سے متاثر کر سکتے ہیں جن کے ساتھ ان کا واسطہ پڑے گا۔



یہ ماڈیول شاید آخری ہوگا جسے آپ کا گروپ نافذ کرے گا یہ اختتام بخشنا نقطہ عروج ہے۔ نفاذ کے دوران جو علم، تجربہ اور مہارتیں انہوں نے حاصل کی ہیں یہ ماڈیول ان کو رو بہ عمل لانے میں گروپ کی مدد کرے گا۔ یہ ماڈیول آپ کو ایک موقع بھی فراہم کرے گا کہ آپ اپنے کئے گئے کام کی قدر و قیمت کا اندازہ لگا سکیں اور یہ اس کی کامیابی کا مطلق جائزہ بھی ہے کہ اس تعلیمی چیلنج کے تیار کرنے کا مقصد نوجوانوں میں سماجی تبدیلی لانے کا ذریعہ بنانے کیلئے جذبہ پیدا کرنا ہے اس بات کا انحصار کہ کیوشیز کو پیغام رسانی میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں اس ماڈیول میں آپ کے اور آپ کے گروپ کے کام کے مابعد اثرات سے ظاہر ہوگا امید کی جاتی ہے کہ اس ماڈیول اور دوسرے تمام ماڈیولز کے نتائج کے ذریعے نہ صرف گروپ میں شامل نوجوان لوگوں کے رویے اور انداز میں بہتر تبدیلی آئے گی بلکہ وسیع تر کمیونٹی کے افراد کے رویوں میں بھی مثبت تبدیلی پیدا ہوگی۔

ضمیمہ نمبر 1

جمہوریہ آئرلینڈ میں گروہی ہم آہنگی
.... ایک مطالعاتی تجزیہ

چونکہ مختلف ممالک اور مختلف علاقوں کیلئے کام کی نوعیت مختلف ہو سکتی ہے اس لئے ہم نے جمہوریہ آئرلینڈ میں گروہی ہم آہنگی کے ایک ماڈیول کے آزمائشی نفاذ کی مشق کو بطور مثال پیش کیا ہے۔ پراجیکٹ کے آغاز میں عام لوگوں کو اس کی پیشرفت سے آگاہ رکھا گیا مقامی اخبارات میں مضامین چھپوائے گئے اور مقامی ریڈیو سٹیشن سے انٹرویو نشر کئے گئے تعلیم کے ایک حصے کے طور پر طلبہ نے انٹرنیٹ پر اس کی تحقیق کی مقامی سیاستدانوں کے انٹرویو کئے اور حکومت اور مقامی حکام کے نمائندوں، ٹریڈ یونین کے نمائندوں اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں کو خطوط لکھے گئے۔

پراجیکٹ والوں نے مقامی لائبریری میں ”نوعمری کی مشقت کا گوشہ“ تیار کیا اور اس کو پوسٹروں سے سجایا اور متعلقہ موضوع پر کتابوں اور سالوں کا ذخیرہ مہیا کیا ان میں سے بہت سی کتب اور حوالہ جاتی مواد لائبریری والوں نے مہیا کئے انہوں نے گروپ کے نوجوانوں اور دوسرے افراد کو دعوت دی کہ وہ ان کتب کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ اس سے متعلقہ اور کون سے امور ہو سکتے ہیں۔ اس مطالعہ سے ان کے اندر وسعت نظر پیدا ہوئی اور ماڈیول کے بارے میں تحقیق میں اضافہ ہوا انہوں نے اپنے ہم درس طلبہ کیلئے ایک مقامی کونسلر کی موجودگی میں ”بچوں کی اصل جگہ سکول ہے نہ کہ کارخانہ“ کے موضوع پر ایک مباحثہ کروایا۔ انہوں نے ”فنون لطیفہ“ تعلیم اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی معاونت اور اس کے نتائج کا فیصلہ کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے نیپال میں مشقتی مزدور بچوں کی بحالی کے پراجیکٹ میں مدد دینے کیلئے فنڈز اکٹھا کرنے کیلئے ایک باجے گا جے کا اہتمام کیا۔ انہوں نے ایک مقامی مصنف کو بچوں کے موضوع پر نوعمری کی مشقت کے موضوع پر تخلیقی مواد تیار کرنے اور ایک مقامی مصور کو موضوع کے متعلق تصاویر سے مزین ایک لحاف اچا اور تیار کرنے کیلئے مدد مہیا کی۔

اس کے علاوہ انہوں نے مقامی تھیٹر کے پیشہ ور ماہر سے مل کر نوعمری کی مشقت کے موضوع پر اپنا ایک ڈرامہ تخلیق کرنے پر بھی کام کیا اس ڈرامے کے انعقاد نے اس میں کام کرنے والے طلباء ان کے ہم مدرسہ طلباء اور تدریسی سٹاف کو بھی متاثر کیا۔ تاہم صرف مدرسہ کی کارکردگی کیونٹی میں آگہی میں اضافہ کیلئے اور نوجوانوں کو ان ماڈیولز سے آموختہ کی مہارتوں سے لیس کر کے زیادہ سامعین تک پہنچانے کیلئے اطمینان بخش ثابت نہیں ہوئی۔ ایک مرتبہ جب نوجوانوں کے اندر شعور اجاگر کر دیا گیا اور ان کی تخلیقی قوتوں کو تحرک مل گئی تو ہم نے محسوس کیا کہ انہیں اب احساسات کے اظہار اور نئے مقاصد کے تعین کا موقع دیں

اس کے علاوہ پراجیکٹ کی رابطہ ٹیم نے محسوس کیا کہ اس آزمائشی مرحلے کی کامیابی میں کیونٹی کو بھی شامل کیا جائے خصوصاً تربیت کاروں کے ایک وسیع حلقے، پالیسی سازوں اور اندرون ملک اور بیرون ملک موضوع سے دلچسپی رکھنے والے متعلقہ لوگوں کو بتایا جائے کہ اگر نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کی جائے اور انہیں مدد فراہم کی جائے اور ان کی مناسب حوصلہ افزائی کر کے ان میں لگن کا جذبہ پیدا کیا جائے تو وہ کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ رہنمائی کے استعمال کنندہ میں بتایا گیا ہے کہ تربیت کاروں اور ان کے گروپ کو عزم و اُمت رکھنی چاہیے اگر تربیت کار رُہ اُمتگ نہیں ہونگے اور اپنے گروپ کو شہ نہیں دیگے تو پھر مقاصد پوری طرح حاصل نہیں ہو سکیں گے تجربات سے ثابت ہے کہ نوجوان لوگ بلند مقاصد منصوبے پورے شوق اور جذبے سے کرنے کے اہل ہوتے ہیں بشرطیکہ انہیں احساس ہو کہ انہیں آپ کی مکمل تائید اور اعتماد حاصل ہے۔

اس لئے موجودہ کیس سٹڈی میں ماہرین تعلیم نے گروپ کے ساتھ کیونٹی کی وسیع تر شمولیت پر کافی بحث و تجویز کی۔ ان مباحث کے نتیجے میں فیصلہ ہوا کہ اس پراجیکٹ کو مکمل کرنے کیلئے کیونٹی میں ایک ”ہفتہ آگہی“ منایا جائے اور جس کا اختتام مقامی ہال میں موضوع پر مبنی ایک ڈرامے پر ہو جائے جس میں معاشرے کے مختلف طبقے کے لوگوں کو متاثراتی کے طور پر مدعو کیا جائے۔

ہفتہ آگہی

گروپ کو ان سرگرمیوں پر اظہار خیال کی دعوت دی گئی جو ہفتہ آگہی کیلئے رو بہ عمل لائی جاسکتی ہیں اور اس کے نتیجے میں مندرجہ ذیل پروگرام ترتیب دیا گیا۔

ابلاغ

کیونٹی کو پیغام کی ترسیل کیلئے ابلاغ کے تین ذرائع استعمال کرنے کا پروگرام بنایا گیا کلیسائی مراسلات، خبریں وغیرہ اور ریڈیو کا استعمال۔

☆ چرچ کا استعمال

آئرلینڈ میں پورے ملک اور خصوصاً دیہی علاقوں میں کیتھولک چرچ اب بھی معاشرے کی اصلاح میں بنیادی کردار کا حامل رہا ہے ہر کلیسائی حلقہ اپنا ایک خبرنامہ شائع کرتا ہے۔ چنانچہ مقامی پادریوں سے درخواست کی گئی کہ وہ ”ہفتہ آگہی“ کی خاص سرگرمیوں کی اپنے خبرنامے میں تشہیر کریں اس کے علاوہ بعض پادریوں نے خطبے کے آخر میں ان سرگرمیوں کے بارے میں اعلانات بھی کئے۔

☆ مقامی اخبارات

سرگرمیوں کے آغاز سے ایک ہفتہ قبل بچوں کی مشقت کے پراجیکٹ اور اس موضوع پر مضامین شائع کر دئے گئے اس کے علاوہ ہفتے کی تمام سرگرمیوں پر مبنی مقامی گراٹک ڈیزائنز کا تیار کردہ ایک اشتہار چھپوایا گیا نیز ہفتہ آگہی سے قبل چھپنے والے مضامین کے علاوہ ہفتے کے اختتام پر بھی ایک مضمون شائع کروایا گیا۔

☆ مقامی ریڈیو سٹیشن

ایک مخصوص اشتہار جس میں بعض طلبہ کی آوازیں ریکارڈ کی گئی تھیں جو آگئی کے ہفتہ کے دوران پانچ روز تک نشر کیا گیا ان آوازوں کے ذریعے بچوں کی مشقت کے بارے میں مختلف اعداد و شمار بتائے گئے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ نوعمری کی مشقت روز افزوں اس لئے بڑھ رہی ہے کیونکہ معاشرے کے لاکھوں لوگ بچوں کی قسمت سے بے اعتنائی برت رہے ہیں۔

ہم عصروں کی تعلیم

نوجوانوں کو نوجوانوں کے ذریعے تعلیم اکثر اوقات زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہے بہ نسبت اس تعلیم کے جو بڑے دیتے ہیں اس خاص کیس سٹڈی میں نوجوانوں سے کہا گیا کہ ”وہ ایک دن کے مدرس“ کے ماڈیول کو بروئے کار لائیں۔

دو مقامی پرائمری سکولوں کے پرنسپلوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کے بعد تدریسی سیشن رکھے گئے گیارہ سے بارہ سال کی عمر کے بچوں کی نوے نوے منٹ کی دو کلاسیں لگائی گئیں۔

جو ماڈیول چنا گیا وہ کولاج تھا یہ چھوٹے بچوں کے ساتھ آغاز کرنے کے لئے ایک بہترین ماڈیول ہے گروپ کے ہر ممبر کو کلاسوں کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے وقت سے کافی پہلے مطالعے کیلئے ماڈیول کی نقل فراہم کی گئی ہر کس میں گروپ کے ایک فرد کی ذمہ داری لگائی گئی کہ وہ پوری کارروائی کی نگرانی کرے جبکہ باقی لوگوں نے کولاج تیار کرنے میں بچوں کی مدد کی۔ ماڈیول کو شروع کرنے سے قبل گروپ نے اپنا تعارف کروایا اور بچوں کی مشقت کے موضوع پر سوال کر کے بحث و تجویس کا آغاز کیا انہوں نے مواد کے کافی ہونے کے بارے میں یقین دہانی حاصل کرنے کے بعد کلاس کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کیا ہر کولاج تیار ہونے کے بعد دیوار پر آویزاں کیا گیا اور دوسرے گروپ سے کہا گیا کہ وہ اس کا عنوان تجویز کریں۔ جب نوعمری کی مشقت کے کولاج کی باری آئی تو ہر گروپ سے کہا گیا کہ وہ اپنے کولاج کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ انہوں نے مخصوص ٹکس کیوں استعمال کئے۔ اس کام کو محفوظ کر لیا گیا اور اس کو ہفتے کی سرگرمیوں کے اختتام پر ایک ثقافتی شام کے موقع پر نمائش کیلئے رکھا گیا۔

ہفتے کی تمام سرگرمیوں میں سے اس سرگرمی کے مکمل ہونے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ اس پراجیکٹ کے مقاصد کہاں تک حاصل ہوئے ہیں گروپ کتنا مضبوط ہوا ہے اور یہ کہ یہ ماڈیول کس قدر قابل عمل اور وسعت پذیر تھا اس کے ذریعے مشق میں شامل لوگوں کو بے پناہ خود اعتمادی حاصل ہوئی۔

گول میز مباحثے

ایک عوامی گول میز مباحثے کا اہتمام کیا گیا اس مباحثے کا عنوان آئرلینڈ کے مقام ایسٹ کلیر East Clare میں بچوں کی مشقت کا ماضی اور حال تجویز کیا گیا۔

اگرچہ آئرلینڈ اس وقت ایک بہت خوشحال اور ترقی یافتہ ملک سمجھا جاتا ہے مگر ماضی میں یہاں بھی ترقی پذیر ممالک کی طرح سیاسی اور سماجی مسائل موجود تھے یہاں آج بھی وہ لوگ زندہ ہیں جو اپنے بچپن میں مشقت کرتے رہے ہیں اس وقت ایک طریقہ دیہی علاقوں میں کرایے پر دینے والے میلوں کا انعقاد تھا جہاں پر فصلوں کی کٹائی کے موسم میں کسان سے مزدوروں کی تلاش میں آتے تھے ان میلوں میں بچوں کو خوراک پر رکھا جاتا اور جب وہ واپس جاتے تو انتہائی معمولی مزدوری ان بچوں کے خاندان والوں کو عطا کر دی جاتی۔

آئرلینڈ میں بچوں کی مشقت کے ماضی اور ان ممالک میں جہاں اب بھی بچوں سے مشقت لی جاتی ہے کہ حال کا موازنہ کرنے کیلئے اس کانفرنس میں مورخین کو بطور میزبان اور سکول کے ایک ریٹائرڈ پرنسپل کو صدارت کیلئے مدعو کیا گیا۔ ایک مورخ نے مشرقی کلیر کے علاقے کے کارخانوں کے حالات اور دوسرے نے کرایے والے میلوں کے بارے میں بتایا اس اجتماع سے نوجوان اور بزرگ نسل کے لوگوں کو اکٹھا ہونے کا موقع ملا اور اس طرح دونوں کے درمیان ایک دوسرے کو سمجھنے اور رابطہ کرنے کا موقع ملا۔

نمائشی فٹ بال میچ --- بچوں کی مشقت اور عالمی بے اعتنائی

گروپ کے بعض اراکین فٹ بال کے شوقین تھے انہوں نے ایک نمائشی فٹ بال میچ کھیلنے کی تجویز پیش کی، مقصد یہ تھا کہ کیونٹی کے کچھ سرکردہ لوگوں کو بلایا جائے جو میچ کیلئے عوام اور ذرائع ابلاغ میں دلچسپی میں اضافہ کریں۔ کمرہ جماعت میں اس بات پر بھی بحث ہوئی کہ کس قسم کی شخصیت کو مدعو کیا جائے اور کیسے کیا جائے۔ کھیل کی عظیم شخصیات جیسے قومی کھلاڑی ان کے ساتھ عوامی نمائندگان اور گروپ کے سکول کے پرنسپل اور اساتذہ کو بھی مدعو کیا گیا۔

اس طرح دو ٹیمیں بنائی گئیں ایک کو ”نوری کی مشقت“ ٹیم کا نام دیا گیا اس ٹیم میں گروپ کے طلباء کو شامل کیا گیا جبکہ دوسری ٹیم کا نام ”عالمی بے اعتنائی“ رکھا گیا اس ٹیم میں باہر سے آنے والے مہمان اور مشہور کھلاڑی شامل تھے اس میچ میں عالمی بے اعتنائی کی ٹیم کی ظاہری برتری کے باوجود فیصلہ کیا گیا کہ جیتنے والا گول ”بچوں کی مشقت“ والی ٹیم کرے تاکہ باہر کی دنیا کو یہ امید افزا پیغام پہنچایا جائے کہ حالات کے ناسازگار ہونے کے باوجود بچوں کی مشقت کی لعنت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس میچ کے ریفری کھیلوں کی دنیا کے مشہور کھلاڑی اور پرائمری سکول کے اساتذہ کو رکھا گیا۔

ایک مقامی صحافی کو کمپیٹر کے فرائض سونپے گئے جس نے اپنے مزاحیہ جملوں سے میچ کی دلچسپی میں اضافہ کیا اس کے علاوہ اس عمل سے اس سرگرمی اور ذرائع ابلاغ کے درمیان ایک رابطے کی صورت پیدا ہو گئی اس طرح ایک مقامی اخبار کا فوٹو گرافر بھی موجود تھا جس نے حاضرین اور کھلاڑیوں کی تصاویر بنائیں۔

اشتہار دینے کا فائدہ یہ ہوا کہ معاشرے کے ہر طبقہ کے لوگ میچ میں موجود تھے میچ کے بعد لوگوں کی ہلکی پھلکی تواضع کی گئی جو مختلف طبقوں کے درمیان میل ملاپ کا ایک ذریعہ بن گئی یہ ایک انتہائی کامیاب پروگرام تھا جس کے ذریعے گروپ کو ایک دوسرے کے قریب آنے اور اپنے اندر اتحاد اور یکجہتی پیدا کرنے کا موقع ملا۔

ڈرامہ

ہفتہ آگئی کی دوسری سرگرمیوں کے دوران ہی گروپ کے اراکین بچوں کی مشقت کے عنوان پر مبنی ڈرامے کی ریہرسل بھی کرتے رہے ڈرامے کے آخری روز سے ایک دن پہلے ڈرامے کی فل ڈریس ریہرسل کی گئی جس میں مقامی آبادی کے افراد کو مدعو کیا گیا۔ اس ڈرامے کا مرکزی خیال بہت جاندار تھا اور اس نے تماشائیوں کے دل کی گہرائی تک رسائی حاصل کی بعض لوگوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور بہت سوں پر سکتہ طاری ہو گیا تاہم تمام لوگ اس ڈرامے کے مرکزی خیال سے متاثر ہوئے۔

ان سرگرمیوں کو کیونٹی تک لے جانے کیلئے اور مزید لوگوں کو شامل کرنے کے مقصد کیلئے مزید کوشش کے طور پر پرائمری سکول کے چھوٹے بچوں کو مقامی ہال میں مزدور بچوں کا کردار ادا کرنے کیلئے کہا گیا۔

اس دوران گروپ کے تمام افراد نے سیاہ کپڑے زیب تن کئے اور تھیٹر کے سادہ سفید ماسک پہن لئے جو انہوں نے ایک مقامی آرٹسٹ کی مدد سے خود تیار کئے تھے۔ یہ ماسک بچوں کی مکالیف اور مصائب کے بارے میں معاشرے کی بے اعتنائی کا اظہار تھا۔ یہ ان لاکھوں بچوں کی نمائندگی تھی جو روزانہ مصائب جھیلتے ہیں یہ جابر لوگوں سے ڈراؤر خوف کی علامت تھی گروپ کے افراد نے یہاں پر ماسک کو استعمال کرنے اور اس کے فوائد کے بارے میں بھی بہت کچھ سیکھا۔

کچھ دیر کے بعد تماشائی جو باہر جمع ہو گئے تھے اور گلی کے تھیٹر کا تماشہ دیکھ رہے تھے انہیں ہال میں اندر آنے کی اجازت دیدی گئی ہر فرد کو باری باری اندر آنے کی اجازت دی گئی۔ اور اس کے ساتھ ماسک والا محافظ دستہ ہوتا جو ایک ایک کر کے انہیں ہال کے اندر لگی ہوئی کرسیوں پر بٹھا دیتا۔

جوڑوں (خواتین اور مردوں) کو الگ الگ کر دیا گیا (مگر چھوٹے بچوں کو والدین میں سے ایک کے ہمراہ رہنے دیا گیا) کسی کو بولنے کی اجازت نہیں تھی اگر کوئی بولنے کی کوشش کرتا تو ماسک والا شخص اس کے قریب پہنچ کر اسے خاموش رہنے کی تنبیہ کرتا۔ اس تمام عمل کا مقصد تماشا یوں کو تمام وقت دباؤ میں رکھنا اور ان کو یہ احساس دلانا کہ مزدور بچے ایسے حالات میں کیا محسوس کرتے ہو گئے جب وہ اکیلے ہوں، پریشان ہوں، اندھیرے میں ہوں دوستوں یا خاندان سے مجھڑ چکے ہوں، کام کے شور میں گھرے ہوں اور خاص کر جب انجینی افراد ان کو کام کرنے کا حکم دیتے ہوں۔

اندر ہال کی دیواروں پر مقامی فنکاروں کی تیار کردہ تصاویر لگائی گئیں ان تصاویر میں گروپ کی تیار کی گئی چادری تصویر بھی شامل تھی۔ کھڑکیوں کو سیاہ رکھا گیا اور صرف تھوڑی سی روشنی اندر آنے دی گئی۔ ہال کے اندر موسیقی کی ایک غم ناک دھن بج رہی تھی جو مقامی سکول کے فنکاروں نے خود تیار کی تھی۔

جب تماشا کی بیٹھ گئے تو ماسک والے بھی سٹیج پر اگلے کردار کی ادائیگی کیلئے تیار کھڑے ہو گئے۔

ڈریس ریہرسل کے بعد تماشا یوں میں سے بہت سے افراد نے ڈرامے کے اداکاروں، تھیٹر کے ڈائریکٹر اور رابطہ ٹیم سے مل کر ان کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں بتایا کہ وہ اس ڈرامے سے کس حد تک متاثر ہوئے ہیں بعض لوگ تو اتنے متاثر تھے کہ ان کی زبانیں احساس کے اظہار کیلئے گنگ ہو چکی تھیں۔ سب سے زیادہ اثر تو گروپ پر تھا جو یہ محسوس کر رہے تھے کہ انہوں نے کیونٹی کو کس حد تک متاثر کیا ہے اور یہ کہ اس پراجیکٹ کی وجہ سے وہ اس قابل ہوئے ہیں کہ معاشرے میں کوئی تبدیلی لائیں اس سے ان کے اندر احساسِ تفاخر اور کچھ پالینے کا جذبہ پیدا ہوا اور یہ کہ یہ احساس ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔

ثقافتی شام

ہفتہ آگمی کی سب سے بڑی تقریب ڈرامے کا آخری شو تھا یہ ثقافتی شام کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا اس کا آغاز ایک تھیٹر کی تقریب کے حصے کے طور پر کیا گیا اور اس کا اختتام نوجوان کی مشقت کے موضوع پر آئرش اور عالمی ثقافت کے اظہار کے طور پر ہوا۔

اس ثقافتی شام نے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں کے اظہار اور ان کے ابلاغ میں اس انداز سے کردار ادا کیا کہ اس سے ثابت ہو گیا کہ اگر نوجوانوں کی تخلیقی قوتوں کو موثر انداز میں رہنمائی فراہم کی جائے تو وہ نوجوان کی مشقت کے انسداد کیلئے عالمی سطح پر کی جانے والی کوششوں کا ایک موثر حصہ ثابت ہو سکتے ہیں اس موقع پر ایک استقبالیہ کا اہتمام بھی کیا گیا اور تماشا یوں کو استقبالیہ تقریب میں داخل ہونے سے پہلے ایک مرتبہ پھر دباؤ میں رکھ کر ڈرامے کے ایک حصے کو دوبارہ عمل لایا گیا۔ گروپ کے افراد نے سٹیج کو چھوڑتے ہی دوبارہ ماسک پہن لئے

اور ہال کے باہر سڑک کے دونوں طرف قطار میں کھڑے ہو گئے تماشا کی جو نئی ہال سے باہر آئے تو انہیں پھر اپنی ماسک والوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ماسک جو بچوں کی مشقت کی علامت تھا لیکن اس مرتبہ وہ انہیں استقبالیہ تک چھوڑنے آئے اور ان کو رخصت کیا۔

مختلف لوگ جو ایک خاص جذباتی کیفیت سے دوچار تھے انہوں نے گروپ کی پُر جوش انداز میں تعریف کی، پرفارمنس کے بعد ایک وزیرِ IPEC کے ایک نمائندے اور گروپ کے نو جوانوں کے نمائندوں نے تقاریر کیں نو جوان اس تجربے سے کافی جذباتی ہو رہے تھے جہاں تک مہمانوں کا تعلق ہے تو وہ سب کے سب اس شام کی تقریب سے متاثر تھے اور ان میں وہ ارباب اختیار بھی شامل تھے جنہوں نے پراجیکٹ کے مستقبل کے منصوبوں میں حمایت کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی۔

ذرائع ابلاغ میں تشہیر کے لحاظ سے دو قومی اور ایک علاقائی اخبار نے اس ثقافتی شام اور ہفتہ آگہی کی سرگرمیوں کو اپنے کالموں میں جگہ دی اس طرح ایک ریڈیو جرنلسٹ نے موقع پر موجود مہمانوں اور گروپ کے افراد سے انٹرویو کئے اور اس انٹرویو کے چیدہ چیدہ حصے ریڈیو نشین پر نشر کئے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرینے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

